© rasailojaraid.com

(قسط ۱۲)

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی

——— محمد طفیل ———

مخطوطہ نمبر ۳۹ داخلہ نمبر ۳۷۸۵ - فن قرأت

نام کتاب الاسئلۃ والاجوبۃ فی القراءۃ - تقطیع $\frac{9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}}{6\frac{3}{4} \times 4}$ - حجم ۲۳ ورق سطر فی صفحہ ۲۱ - مصنف احمد بن عمر الاسقاطی - کاغذ دستی مصری - روشنائی معمولی صمغ دودی زبان عربی - خط نسخ معمولی -

آغاز :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نسأل اللہ الإعانۃ یقول العبد الفقیر الی لطف مولاہ الحنبلی والحنفی احمد بن عمر الإسقاطی الحنفی لطف اللہ بہ وبلغہ فی الدارین غایۃ اربہ نحمدک اللھم حمدا کافیا فی تیسیر الھدایۃ ونھایۃ الارشاد ونشکرک شکرا مفید البلوغ کنز المعانی وحرز الامانی وغایۃ الإسعاد ونصلی ونسلم علی نبیک الھادی الی سبیل الرشاد صلاۃ طیبۃ النشر الی یوم الحشر والمیعاد وعلی آلہ الفائزین بتجرید نفوسھم للتذکرۃ والتبصرۃ والامداد

اختتام :-

والحمد للہ تمت اجوبۃ المسائل المشکلات فی علم القراءات والحمد للہ الذی بنعمتہ تتم ھذہ الصالحات والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد صلاۃ تستعدنا بھا فی الحیاۃ وبعد الممات ھذا وقد امرنی مولانا الوزیر المشار الیہ ایّد دولتہ و خلّد حزبل النعم علیہ ان ابیّن ما فی القرآن من احزاب وانصاف واثمان وارباع واثمان فامتثلتہ بامرہ وشرعت معتمدا علی المعین اللطیف وصنعت لذلک جد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولا يبهل الإطلاع عليه عند الإحتياج اليه والذى اذكره فيه هو الذى اخذته على
مشائخى رحمهم الله تعالى وجرى عليه قرامصى فى الاداء والاقراء وان كان بعضه مخالف
لما ذكره الامام السخاوى فى كتابه جمال القراء و ذيلت ذلك بفوائد منها عدد آيات
القرآن وعدد كلماته وحروفه واسال الله السلامة من سهو القلم و زلة القدم
حوادث الدهر وحروفه وصلى الله على سيدنا النبى الامى وعلى آله وصحبه وسلم آمين ۔

مصنف خطبۂ کتابت کے بعد یہ ذکر کرتا ہے کہ عبداللہ بن مصطفیٰ بن محمد الکیزلی الوزیر
مصنف سے فن تجوید و قراءت پر کچھ سوالات کئے تھے، جن کا جواب مصنف نے اس رسالے کی شکل
میں دیا ہے۔ اس میں جملہ تینتالیس سوالات قرآن مجید کے وجوہ قراءت پر درج ہیں۔ جن کے جواب
میں اچھی طرح نحوی ترکیبوں اور صرفی تغیرات کو واضح کر دیا ہے۔

مصنف کا تذکرہ باوجود تلاشِ بسیار نہیں مل سکا۔ عبارت کی ساخت بتاتی ہے کہ یہ تیرھویں
صدی کے اواخر کی تحریر ہے۔ کتاب کی داخلی شہادت یہ ہے کہ اس میں مشہور عالم قراءت الجعبری
کی نظم سے چند اشعار نقل کئے گئے ہیں۔ اور جعبری کی وفات ۷۳۲ھ میں ہوئی۔ اسی طرح آخرِ کتاب
میں امام سخاوی متوفی ۹۰۲ھ کا حوالہ بھی ملتا ہے۔

قرین قیاس یہ ہے کہ یہ کتاب مصر میں تصنیف ہوئی اور وہیں اس کی کتابت ہوئی۔ تاہم ا
کتب ... ذرائع میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔

مخطوطہ نمبر ۳۹/۲ داخلہ نمبر ۳۷۸۵

نام نیل المرام فی ...

مصنف ابوالصلاح علی بن محمد حسن السعیدی الرملی ۔ سن تالیف ۱۲۲۴ھ

کاتب کا نام اور سن تحریر موجود نہیں ہے تقطیع $\frac{۹ \times ۴}{۶ \times ۳ \frac{۳}{۴}}$ حجم ۴۵ ورق

کاغذ دیسی مصری ۔ روشنائی معمولی ... علامات ... رنگ۔ زبان عربی۔ خط نسخ بدخط۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد۔ الحمد للہ الذی شر
العلماء العاملین برفع الدرجات واهتم علیهم بالعلوم اللدنی فجزواعنه باوضع العبارات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وازالواعن طالبیہ ماصعب علیھم من مبھم المسائل وخفی المشکلات والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد المبعوث باوضع اللغات المخصوص بباھرات الآیات واشرف المعجزات وعلی آلہ وصحبہ الذین حاذوا قصب السبق فی الحیات لعد الممات۔

اختتام یوں ہوتا ہے :۔

وان یغفرلی ولوالدیّ ولمشائخی ولجمیع المسلمین ولمن قرأنی ھذہ المؤلف ودعالی بالمغفرۃ وان لا ینسانی من صالح دعائہ فی خلواتہ وجلواتہ وحسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ وسلم علی النجم الزاھر ولعلم الظاھر سیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ وصحبہ صلوٰۃ وسلاما دائمین ملازمین الی یوم الذی کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون۔ والحمد اللّٰہ علی کل حال سبحان ربک رب العزّۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للّٰہ رب العلمین الفہ مؤلفہ ۱۲۲۴ھ

مصنف خطبہ کتابت کے لعد لکھتا ہے کہ میں نے یہ کتاب النشر لحافظ ابن الجزری، شرح الشاطبیہ الجعبری، ابی الشامہ، ابن القاصح اور شرح وقف ہمزہ وہشام مصنفہ ابن ام قاسم مرادی سے اقتباس و انتقاط کرکے لکھی ہے۔

کتاب کا موضوع اس کے نام سے عیاں ہے۔ مصنف کا تذکرہ نہیں مل سکا۔ کتاب کے چھپنے کی کوئی اطلاع نہیں۔ زیرنظر مخطوط مکمل ہے۔ اگرچہ بدخط ہے۔ تاہم معمولی توجہ سے پڑھا جا سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com